السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایک لڑکا حج کےلیے جانا چاہتا ہے۔ جس پر شرعاً حج فرض ہوچکا ہے، اسے ذیا بیطس کی بیماری ہے اور صحت کی حالت اچھی نہیں میں چاہتا ہوں کہ اس کی جگہ کسی دوسرے شخص کو اس سال حج بدل کےلیے بھیج دوں۔ یہ حج بدل میرے لڑکے کےلیے کامل ثواب کا باعث ہوگا یا نہیں۔ (خدا بخش از چنیوٹ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معذور اپنی طرف سے حج بدل کسی اور سے کرا سکتا ہے، مگر حج بدل کو جانے والا، اپنا حج فریضہ ادا کرچکا ہو۔ واللہ اعلم

شرفیہ:

(ذیا بیطس حج سے مانع نہیں جیسے نماز سے مانع نہیں لہٰذا خود ہی حج کرے جیسے نماز خود پڑھتا ہے، وہ مثل استحاضہ کے معذور ہے۔ (ابوسعید شرف الدین دہلوی، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 08 ص 64

محدث فتویٰ